Regd L. No 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم پنجشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ

جلد ۸/۴۳ ۴ نبوت ہش ۱۳۳۳ ۴ نومبر ۱۹۵۴ء نمبر ۱۹۲

جارحانہ کارروائی کی غیر مبہم اور صاف الفاظ میں تعریف کی جائے

اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی سے پاکستان کا مطالبہ اقتصادی ناکہ بندیاں بھی جارحانہ کارروائی کی تعریف میں شامل کی جانی چاہئیں

نیویارک ۳ نومبر۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی سے کہا ہے کہ جارحانہ کارروائی کی غیر مبہم اور صاف الفاظ میں تعریف کی جائے۔ پاکستان کے مندوب مسٹر ایس ایم نندی نے کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کسی تسلی بخش تعریف کا خیر مقدم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جارحانہ کارروائی کی تعریف نہ کرنا نہ صرف بین الاقوامی جرم ہے۔ بلکہ اس سے بین الاقوامی امن کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے اقتصادی زیادتیوں کو بھی جارحانہ کارروائی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس سلسلہ میں کہا کہ جو کارروائی کسی ملک کے لئے خطرہ کا باعث ہوا سے جارحانہ کارروائی قرار دیا جائے۔ مسٹر نندی نے کہا کیا یہ جارحانہ کارروائی نہیں ہوگی کہ ان دریاؤں کے پانی کو روک دیا جائے۔ جس سے کسی ملک میں آبپاشی ہوتی ہو۔

وزیر اعظم کی تردید

کراچی ۳ نومبر۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ جس میں ان کی طرف یہ بات منسوب کی گئی تھی کہ اگر دستور ساز اسمبلی کے توڑے جانے کے متعلق مسٹر تمیز الدین خان کی دلیل درست سمجھی گئی۔ تو وہ جنوری میں ہونے والے اجلاس میں شریک ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا میں نے اس قسم کی کوئی بات نہیں کی۔ اس کے برعکس میں نے اس امر کی توثیق کی تھی کہ گورنر جنرل کا اقدام قانونی تھا۔

— الجزائر ۳ نومبر۔ الجزائر میں مسلح قوم پرستوں کے گروہ پہاڑوں سے اتر کر کانسٹنٹائن کے جنوب میں سڑک پر آمد و رفت میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے ریڈیو سیٹ بھی ہیں۔

امریکی کانگرس کے انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کو ایوان نمائندگان میں اکثریت حاصل ہو گئی

واشنگٹن ۳ نومبر۔ امریکی کانگرس کے انتخابات کے جو نتائج اب تک منظر عام پر آئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی کو ایوان نمائندگان میں اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ ۱۵۷ نشستیں ری پبلکن پارٹی نے اور ۲۰۵ نشستیں ڈیموکریٹک پارٹی نے حاصل کی ہیں۔ ۳۰ نشستوں کے نتائج کا ابھی تک انتظار ہے۔ سینیٹ میں ری پبلکن پارٹی نے ۴۴ اور ڈیموکریٹک پارٹی نے ۴۲ نشستیں حاصل کی ہیں۔ ایک آزاد امیدوار کامیاب ہوا ہے۔ ابھی ۹ نشستوں کے نتائج نکلنے باقی ہیں۔ ریاست نیویارک کے گورنر کے متعلق جو دوڑ نگ ہوئی تھی۔ اس کی پرچیوں کو گننے کا دوبارہ حکم دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے خبر آئی تھی۔ کہ مسٹر ایورل ہیری مین وہاں کے گورنر منتخب ہو گئے ہیں۔

بحری فوج کے جہازوں کا دستہ شام میں

دمشق ۳ نومبر پاکستان کے بحری فوج کے تباہ کن جہازوں کا دستہ خیرسگالی کے دورہ پر کل شام کی بندرگاہ لطاکیہ پہنچا۔ لطاکیہ پہنچنے پر پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل چوہدری شام کی مسلح فوج کے ہیڈ کوارٹر میں گئے دوپہر کو کمانڈر انچیف کے اعزاز میں ضیافت کی گئی۔ کل رات یہ جہاز لبنان کی بندرگاہ بیروت جانے والے تھے۔

مصری فوج نہر سویز کے علاقے میں پہنچ گئی

قاہرہ ۳ نومبر۔ مصر کی وزارت جنگ کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ نہر سویز کے علاقہ میں امن برقرار رکھنے کے انتظامات سنبھالنے کے لئے مصری فوج اس علاقہ میں پہنچ گئی ہے۔ نہر سویز سے برطانوی فوجوں کی واپسی شروع ہو چکی ہے۔ مصری فوج نے ہوائی اڈہ کو قبضہ میں لینے کے انتظامات شروع کر دیئے ہیں۔

آزاد کشمیر کے مہاجرین کے لئے وظائف

کراچی ۳ نومبر۔ وزارت امور کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ مہاجرین آزاد کشمیر اور گلگت کے باشندے ۵۵-۱۹۵۴ء کے وظیفوں کے لئے اس ماہ کی دس تاریخ تک اپنی درخواستیں دے سکتے ہیں

پنجاب کے سیلاب زدگان کے لئے امریکی امداد

کراچی ۳ نومبر۔ پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں کے لئے نیسلین کی ۴۰ ہزار شیشیاں اور ۲۰ ٹن لائی سول ایک ہوائی جہاز میں کل رات امریکہ سے کراچی پہنچ گئیں۔ آج انہیں لاہور روانہ کیا جا رہا۔

اخوان المسلمین کے لیڈروں کے مقدمات سماعت کرنیوالی مصر کی خاص فوجی عدالت کے افسروں کو دھمکیاں

قاہرہ ۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اخوان المسلمون کے مرشد اعلیٰ سید حسن الہضیبی اور اخوان کے دوسرے لیڈروں کے خلاف بغاوت اور ملکی مفادات کے خلاف سرگرمیاں جاری رکھنے کے الزام کی تحقیقات کرنے کے لئے جو خاص عدالت قائم کی گئی ہے۔ اس کے تحقیقاتی افسروں کو گمنام خطوط ملے ہیں۔ جن میں لکھا گیا ہے۔ کہ اگر یہ تفتیش جاری رکھی گئی۔ تو انہیں قتل کر دیا جائے گا۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ

مکرم جناب روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل نے ۲۸ اکتوبر سے یکم نومبر تک الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں سیالکوٹ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ اس دوران میں آپ نے وہاں کے جماعتی نظام کا بھی جائزہ لیا۔ بفضلہ تعالیٰ شہر سیالکوٹ میں جماعت کی چار مساجد ہیں۔ ان کے علاوہ باقی حلقوں میں بھی نماز با جماعت کا باقاعدہ انتظام ہے۔ احمدیہ جامع مسجد میں بالالتزام قرآن مجید کا درس ہوتا ہے۔ اور حلقہ جات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب درس کے طور پر سنائی جاتی ہیں۔ جامع مسجد میں ایک نقیب مقرر ہے۔ جو مسجد کی عام نگرانی اور صفائی وغیرہ کے علاوہ باہر سے آنے والے مہمانوں کو وہاں ٹھہرانے اور انہیں ہر ممکن سہولتیں بہم پہنچانے میں مدد دیتا ہے مسجد میں قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کا بھی انتظام ہے۔ جماعت کے زیر اہتمام بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے شہر میں بفضلہ تعالیٰ ایک گرلز سکول بھی قائم ہے۔ جس میں اس وقت سات سو کے قریب طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ سکول کی عمارت بہت شاندار ہے۔ اور سٹاف بھی اللہ کے فضل سے بہت قابل اور تجربہ کار ہے جماعتی نظام اور حلقوں کا کام تسلی بخش ہے۔ مقامی جماعت کے عہدہ داروں نے بتایا کہ ہر سال مقررہ بجٹ کا ۹۰ فیصدی چندہ وصول ہو جاتا ہے۔

گوئٹے مالا کے صدر منتخب ہو گئے

گوئٹے مالا ۳ نومبر۔ گوئٹے مالا کی آئین ساز اسمبلی نے صدر آرماس کو چھ سال کے لئے جمہوریہ کا صدر منتخب کیا ہے۔

یہاں اور وہاں

"امیر جماعت اسلامی کے ایک تازہ بیان سے:۔ "ان کی جماعت سماجی اور ثقافتی اصلاحات میں مصروف ہے اور اسے پارٹی بندی اور سیاست سے دور کا بھی واسطہ نہیں"۔ کاش یہی بات بھی سچائی صفائی اور دیانت کے ساتھ جماعت اسلامی پاکستان اپنے متعلق بھی کہہ سکتی۔"

(سچی باتیں از مولانا عبدالماجد دریا بادی صدق جدید مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۴ء)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

مسواک کرنا اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ہے

قال ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تسوکوا فان السواک مطھرۃ للفم مرضاۃ للرب ما جاءنی جبرائیل الا اوصانی بالسواک حتی لقد خشیت ان یفرض علی وعلی امتی ولولا انی اخاف ان اشق علی امتی لفرضتہ لھم (ابن ماجہ)

ترجمہ۔ ابو امامہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک کیا کرو۔ کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی ہے۔ اللہ کو پسندیدہ ہے۔ میرے پاس جب بھی جبرائیل آیا ہے۔ اس نے مجھے مسواک کی تاکید کی ہے۔ اس قدر کہ مجھے اندیشہ ہوا۔ کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ ہو جائے۔ اور اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا۔ کہ میری امت کے لئے یہ تکلیف دہ بات ہوگی۔ تو میں اسے ان پر فرض کر دیتا۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

۹ نومبر ۔ یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

برادران اسلام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دینی لحاظ سے جس عجیب اور پُر آشوب زمانہ میں سے ہم گذر رہے ہیں۔ اس کا مشاہدہ آپ بھی کر رہے ہیں۔ اور اہل علم کی نظروں میں بھی یہ غیر متوقع نہیں تھا۔ کیونکہ مخبر صادق (صلی اللہ علیہ وسلم) نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے خبر دی تھی اس کے برے اثرات سے بچنے کے لئے خدا تعالےٰ کی ابدی شریعت قرآن پاک اور دنیا کے آخری ہادی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کہ اللہ تعالےٰ کا رسول تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ مگر آج "اسلامی" "اسلامی" پکارنے والے اسلام سے برگشتہ ہیں۔ اور بانی اسلام کی محبت کا دعوٰے کرنے والے اسلام کے لئے باعث ننگ و عار ہیں۔ انہوں نے اس مجسمۂ نور اور حسن و احسان کے کامل نمونہ کی پیروی سے منہ موڑ لیا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان جو اپنے اوصاف حمیدہ کی وجہ سے دنیا کا استاد مانا جاتا تھا۔ آج زمانہ بھر میں ذلیل و رسوا ہے۔

پس آؤ اس زندہ خدا کے زندہ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے اسوۂ حسنہ کو دنیا کے سامنے رکھیں۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ حسب دستور سابق مورخہ ۹ نومبر ۱۹۵۴ء بروز منگل اپنی اپنی جگہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ کے جلسے منعقد کر کے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ سوانح حیات کے ہر پہلو کو وضاحت سے بیان کریں۔ حضور اقدس کی سیرت پر بولنے کے لئے نوجوانوں کو خاص طور پر موقعہ دیا جائے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ولادت

مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب ابن حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب آف سکندر آباد دکن کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے داؤد احمد نام رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور صالح بنائے صحت و عافیت والی لمبی عمر دے۔ اور اپنے محترم دادا جان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خادم دین بنائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی راہ کو چھوڑنا ہلاکت ہے

"میں یہ بھی تمہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ بہت سے لوگ ہیں جو اپنے تراشے ہوئے وظائف اور اوراد کے ذریعہ سے ان کمالات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یا خدا تعالےٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں تمہیں کہتا ہوں۔ کہ جو طریق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار نہیں کیا۔ وہ محض فضول ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر منعم علیہم کی راہ کا سچا تجربہ کار اور کون ہو سکتا ہے۔ جن پر نبوت کے بھی سارے کمالات ختم ہو گئے۔ آپ نے جو راہ اختیار کی۔ وہ بہت ہی صحیح اور اقرب ہے۔ اس راہ کو چھوڑ کر دوسری راہ ایجاد کرنا خواہ وہ بظاہر کتنی ہی خوشکن معلوم ہوتی ہو میری رائے میں ہلاکت ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے مجھ پر ایسا ہی ظاہر کیا ہے۔"

(ملفوظات)

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ کی امدادی سرگرمیاں

رام گڑھ۔ ساہواڑی اور کوٹلی عبدالرحمٰن میں گرے ہوئے مکانات کی تعمیر

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ نے گجا، پورہ اور گنج مغلپورہ میں ریلیف کا کام کرنے کے بعد اپنی امدادی سرگرمیاں رام گڑھ ساہواڑی اور کوٹلی عبدالرحمٰن تک وسیع کر دی ہیں۔ پچھلے ہفتہ کی مساعی درج ذیل ہے۔

۲۰ اکتوبر ۱۹۵۴ء بیوہ حمیدہ کے مکان (جو نئی آبادی گڑھ رام گڑھ میں واقع ہے) کے گرے ہوئے مکان سے ملبہ کو کھود کر نکالا گیا۔ بہت سا ملبہ بیکار ہو چکا تھا۔ اس لئے تعمیر شروع کرنے سے پہلے بیوہ مذکورہ کو کہا گیا ہے کہ سامان جمع کرے تاکہ تعمیر مکمل ہو۔

۲۱ اکتوبر۔ رام گڑھ کی دیگر آبادی۔ ساہواڑی۔ کوٹلی عبدالرحمٰن کا مکمل سروے کیا گیا۔ اور مستحق غربا کو تعمیری امداد دینے کا ایک پلان تیار کیا گیا۔ جس کے تحت قابل امداد اشخاص کے گرے ہوئے مکانات کی تعمیر میں خاطر خواہ مدد دی جاسکے۔

۲۲ اکتوبر۔ مندرجہ بالا پلان کے تحت ہماری پارٹی کوٹلی عبدالرحمٰن گئی۔ اور ابراہیم ولد عیدا کے گرے ہوئے مکان کے ملبہ کو کھود کر نکالا گیا۔

۲۳ اکتوبر کو مندرجہ بالا شخص کے مکان کی تعمیر شروع کی گئی۔ ۱۸ خدام نے حصہ لیا جس میں تین معمار تھے۔ اور دن بھر کام میں مشغول رہے

۲۴ اور ۲۵ اکتوبر مذکورہ بالا مکان کی تعمیر پایۂ تکمیل تک پہنچ گئی۔

۲۶ اکتوبر۔ مسمی محمد شریف ساکن نئی آبادی کوٹلی عبدالرحمٰن کو سردیوں سے بچاؤ کے لئے چھپر ڈال کر دیا۔

۲۷ اکتوبر۔ محمد رمضان قوم راجپوت لقاضہ پیکر کوٹلی عبدالرحمٰن میں مقیم کی ۱۰ فٹ لمبی اور چھ فٹ اونچی دیوار تعمیر کی گئی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور)

دعائے مغفرت

محترم حاجی عبدالعزیز صاحب رضی اللہ عنہ ساکن محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ تقریباً ۹۲ سال کی عمر میں مورخہ ۳۰ اکتوبر بروز ہفتہ صبح گیارہ بجے داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص نیک اور مخیر بزرگ تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور موصی تھے۔ آپ کو "امانتاً" قبرستان اراضی یعقوب میں دفن کیا گیا

احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کے ماموں تھے۔ دو لڑکے دو لڑکیاں اور آگے ان کی کافی اولاد آپ نے یادگار چھوڑی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۴ نبوت ۱۳۳۳ ہش

112

جماعتِ اسلامی کا کردار

(۲)

اب رہی نفسِ مضمون کی بات تو سب سے پہلے ہم یہ عرض کر دیتے ہیں۔ کہ اس تعلق میں ہمارے پیشِ نظر صرف پاکستان کی سلامتی ہے۔ اور کچھ بھی نہیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ملک صاحب کا جماعت اسلامی کے متعلق یہ دعوےٰ سراسر غلط ہے کہ

"نہ جماعت اسلامی اقتدار پر بالجبر قبضہ کی قائل ہے"......

"....جماعت اسلامی اور جماعت اسلامی کی دعوت و مسلک، طریقِ کار اور عزائم کا صحیح علم تحقیقاتی رپورٹ سے نہیں بلکہ جماعت کے لٹریچر اس کے دستور اور اس کے طریقِ عمل سے لگ سکتا ہے۔"

ملک صاحب نے جماعت کے دستور میں سے مندرجہ ذیل عبارت بھی نقل فرمائی ہے:۔

"جماعت۔ اپنے پیشِ نظر اصلاح اور انقلاب کے لئے جمہوری اور آئینی طریقوں سے کام کرے گی۔ یعنی یہ کہ تبلیغ و تلقین اور اشاعتِ افکار کے ذریعہ سے ذہنوں اور سیرتوں کی اصلاح کی جائے۔ اور رائے عام کو ان تغیرات کے لئے ہموار کیا جائے۔ جو جماعت کے پیشِ نظر ہیں۔"

"جماعت اپنے نصب العین کے حصول کی جدوجہد خفیہ تحریکوں کے طرز پر نہیں کریگی بلکہ کھلم کھلا اور اعلانیہ کرے گی۔"

ہمیں خوشی ہوتی اگر جماعت اپنے دستور کی بنیاد ان اصولوں پر رکھتی۔ مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ صرف اشتراکیوں کی طرح کا فریب ہے۔ اگر جماعت اسلامی کے لٹریچر اور کردار کو جو انہوں نے فسادات پنجاب کے دوران میں دکھایا ہے۔ دیکھا جائے تو وہ خود اس کی تغلیط کرتے ہیں۔ اپنے اس دعوے کی تائید میں ہم جماعت اسلامی کے بانی اور سابق امیر جناب سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی تحریرات کے کثیر حوالے پیش کر سکتے ہیں۔ کیا ملک صاحب نے مودودی صاحب کا رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" اور "الجہاد فی الاسلام" کا مطالعہ کیا ہے۔ ان دونوں تصانیف کا ماحصل یہی ہے۔ کہ جماعت اسلامی کے لئے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنے کے سوا چارہ نہیں اور یہ کہ بضرورت پر تشدد و جبر بھی کیا جا سکتا ہے یہ اتنی ظاہر و باہر بات ہے۔ کہ اس کے لئے حوالے پیش کرنے کی بھی ضرورت نہیں پھر مولانا امین احسن صاحب اصلاحی کی تحریرات میں بھی جابجا تشدد سے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنے کی تلقین ملتی ہے۔

ہمیں مندرجہ بالا اقتباس کو پڑھ کر بڑی خوشی ہے۔ اگر اس تعلق میں جماعت اسلامی نے اپنا نظریہ تبدیل کر لیا ہے۔ تو ہم انہیں مبارکباد عرض کرنے کو تیار ہیں۔

افسوس ہے کہ جماعت اسلامی کا لٹریچر اور گذشتہ کردار اس اصول کی تغلیط کرتے ہیں۔ لٹریچر کے متعلق ہم پہلے اوپر مختصراً عرض کر چکے ہیں۔ ان کا کردار فسادات سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہمیں قابلِ اعتماد شہادت کی بناء پر کامل اعتماد ہے۔ کہ جماعت نے فسادات میں نہ صرف لیڈنگ پارٹ ادا کیا۔ بلکہ پوری منافقت سے کام لیتے ہوئے ان کی ذمہ داری سے صاف مکر گئی شہادت میں صرف سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹیں ہی نہیں ہیں۔ بلکہ علمائے اسلام کی شہادت بھی صاف صاف موجود ہے۔ اس ضمن میں مولانا سلطان احمد امیر جماعت اسلامی کا عمل اور مودودی صاحب کا خط قابلِ ذکر ہیں۔ عملاً جماعت اسلامی پوری طرح فسادات اور ڈائرکٹ ایکشن میں آخر تک شامل رہی۔ رہی خط کی بات کہ مودودی صاحب نے مولانا سلطان احمد کو کوئی ہدایات دی تھیں۔ ہو سکتا ہے کہ درست ہو۔ مگر خود مولانا سلطان احمد صاحب کو تحقیقاتی عدالت میں بطور گواہ کے پیش نہ کرنا۔ مودودی صاحب کے ادعا کو بہت کمزور کر دیتا ہے۔ مولانا سلطان احمد صاحب کوئی آسمان پر نہیں اڑ گئے تھے۔ کراچی میں موجود تھے۔ مگر اس کے باوجود اور باوجودیکہ گواہوں کے لئے کافی وقت دیا گیا تھا۔ مولانا سلطان احمد صاحب کو عدالت کے روبرو پیش نہیں کیا گیا۔

ملک صاحب جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے طفیل احمد کے نام کی غلطی کا سہارا لیکر تمام سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹوں کو غلط بیان کرتے ہیں۔ پولیس افسروں کا اس غلطی کا اعتراف ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ ہر واجب اعتراض کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اس ایک غلطی کو سی۔ آئی۔ ڈی کی تمام رپورٹوں پر خطِ تنسیخ کھینچنے کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

پھر سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹوں کی تائید علمائے اسلام نے بھی جو عدالت میں پیش ہوئے نہایت وضاحت سے کی ہے۔ محض تیاسی آرائی پر دوسروں کو جھوٹا اور صرف اپنے آپ کو سچا ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ تحقیقاتی رپورٹ سے ثابت ہے۔ کہ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی تشدد کے استعمال کو جائز سمجھتے ہیں۔ پھر ایسی شہادت بھی مسل پر موجود ہے۔ کہ جماعت اسلامی کے ارکان نے فسادات میں عملی حصہ لیا۔ بلکہ گرفتاریاں بھی ہوئیں۔ وہ لوگ جن کو جماعت سے اس بناء پر خارج کیا گیا تھا۔ ان کے متعلق تحقیقاتی عدالت نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ یہ بات بعید از قیاس تھی۔

ہمیں انکار نہیں ہے کہ جماعت اسلامی نے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دینے کے لئے بعض بیانات بھی دیئے۔ مگر یہ اسی طرح کی بات ہے کہ آگ لگا جمالو دور کھڑی۔ جماعت اسلامی نے ہمیں افسوس سے لکھنا پڑتا ہے۔ اس معاملہ میں منافقت کا پورا پورا مظاہرہ کیا۔ ایک طرف تو وہ مفسدین کی تائید کرتی تھی۔ اور دوسری طرف وہ آخر میں بظاہر ان کے خلاف بھی ہو گئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کی دورخی پالیسی کو دیکھ کر مودودی صاحب کے مکان کا محاصرہ بھی کر لیا گیا تھا۔

پھر جیسا کہ تحقیقاتی عدالت کے نزدیک ثابت ہے۔ مودودی صاحب اور جماعت اسلامی نے ایک دفعہ بھی فسادیوں کی اور ان کے کردار کی مذمت نہیں کی۔ بلکہ الٹا حکومت کو کوستی اور اس پر سارا الزام دھرتی رہی۔ ان تمام قرائن اور جماعت اسلامی کے اصولوں سے جو ان کے امیر نے اپنی تصانیف رسالہ جہاد فی سبیل اللہ اور الجہاد فی الاسلام وغیرہ میں تشدد کے متعلق ظاہر کئے ہیں۔ ان سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ جب بھی جماعت کو موقع ملا۔ وہ تشدد سے پوری طرح کام لے گی۔ اور اس کے اور مصری جماعت اخوان المسلمون کے عزائم و کردار میں قطعاً کوئی فرق نہیں۔ جس طرح اخوان المسلمون مصر کے لئے مصیبت بنی ہوئی ہے۔ اسی طرح جماعت اسلامی بھی پاکستان کے لئے مصیبت ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہر شر سے محفوظ رکھے

آخر میں ہم اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ الفضل کو کوسنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس نے جو کچھ لکھا ہے۔ شہادت کی بناء پر لکھا ہے۔ اور پاکستان کے تحفظ کے نقطۂ نظر سے لکھا ہے۔ اگر واقعی جماعت اسلامی کے پاس اسلام ہوتا۔ تو اس کو احراریوں کے ساتھ مل کر احمدیوں کو اقلیت قرار دلوانے کی کوشش کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ امر خود احمدیت کے مقابلہ میں اس کا اعترافِ شکست ہے۔ کہ وہ تبلیغ سے نہیں بلکہ جبر سے اور حکومت کی طاقت سے احمدیت کو مٹانا چاہتی ہے۔ اگر اس کے پاس سچائی ہوتی۔ تو وہ ہرگز ایسے اوچھے ہتھیاروں پر نہ اتر آتی۔ اور کھلے میدان میں احمدیت کا مقابلہ کرتی۔ اور اپنے اصول اس کے مقابلہ میں پیش کرتی اور نہ عوام کا سہارا لیتی اور نہ اخوان کو مرزائی۔ قادیانی وغیرہ ایسے نعروں سے بھڑکاتی اور نہ بقول تحقیقاتی عدالت بھڑکتی آگ میں "قادیانی مسئلہ" کا بم پھینکتی۔ جو سراسر غیر تحقیقاتی نقطۂ نظر سے لکھا گیا ہے۔ اور جس کا مقصد عوام کو بھڑکانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اور ملک صاحب کو اگر خدا کا خوف اور رسول اللہؐ کی شرم نہیں ہے تو نہ سہی۔ اپنی خالہ محترمہ کی توقیر ہی کا خیال فرماتے۔ جو قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔

الفضل کو حاشا و کلا جماعت اسلامی یا اس کے کسی ارکان سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ وہ اس کے کردار جو پاکستان کی سالمیت کے منافی ہیں۔ اور اس کے اصول جو اسلام کو بدنام کرنے والے ہیں۔ ان کی مخالف ہے۔ اور جب تک اس کے دم میں دم ہے۔ وہ ان غیر اسلامی اور خود ساختہ اصول کی مخالفت کرتی رہے گی۔ مگر تہذیب کے اندر رہ کر ملک صاحب کی طرح آپے سے کبھی باہر نہیں ہو گی۔

(باقی)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۵، ۶، ۷ نومبر ۱۹۵۴ء بمقام ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے اجتماع کے دن بالکل قریب آ گئے ہیں۔ مجالس اس کے لئے تیاری کر رہی ہوں گی۔ مگر ابھی تک دفتر میں ضروری اطلاعات بہت کم مجالس کی طرف سے آئی ہیں۔ بقیہ مجالس کو بھی اس طرف توجہ فرمانی چاہیئے۔ (۱) ہر خادم کے پاس بیج ہونا ضروری ہے۔ (۲) ہر خادم کے پاس خدام کا سامان (تھیلہ معہ دوسری اشیاء) مکمل ہونا ضروری ہے (۳) خیموں کا سامان مجالس اور خدام ساتھ لائیں۔ (۴) علمی مقابلوں میں مضمون نویسی کے لئے کاغذات ساتھ لائیں۔ (۵) ہر خادم کے پاس کپڑے کا بلا ضرور ہونا چاہیئے۔ جس پر اس کا نام مجلس کا نام اور قطعہ کا نام لکھا ہوگا۔ (۶) خادم کے تھیلے میں بھنے ہوئے چنے ضرور ہوں۔ ورنہ تکلیف ہوگی۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیش فرمودہ تعلیم میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نسلِ انسانی کے لئے وہ روحانی لائحہ عمل پیش فرمایا ہے۔ کہ جسے اگر اقوامِ عالم اپنا لیں۔ تو آج ان کی تمام قسم کی مشکلات و مصائب نہ صرف دور ہو سکتی ہیں۔ بلکہ وہ پستی کے عمیق گڑھے سے نکل کر اوجِ فلک تک پہنچ سکتی ہیں۔

تاریخ اسلامی کے اوراق اس امر پر شاہد ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وابستگی پیدا کرنے کی وجہ سے قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے روحانی اور دنیوی اعتبار سے وہ ارفع و اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ کہ جس کی نظیر دیگر اقوام میں ہرگز نہیں مل سکتی۔ حضور صلعم کی بعثت سے قبل اہلِ عرب کی کیا حالت تھی؟ اور وہ ہر طرح کے عیوب و معاصی اور افعالِ شنیعہ میں مبتلا تھے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور قرآن کریم پر ایمان لانے اور اس میں بیان کردہ امور پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں عظیم الشان انقلاب روحانی پیدا ہو گیا اور وہ آسمانِ روحانیت کے ستارے بن کر جگمگا اٹھے۔ قرآن کریم وہ صحیفہ آسمانی ہے۔ کہ جس نے صدیوں کے روحانی مردوں کو آن کی آن میں زندہ کر دیا۔ اور جس کی بدولت نسلِ آدم کے بخت جاگ اٹھے۔ اور انسانی نے اپنے مطلوب اور مقصود کو پا لیا۔

ارشادِ خداوندی ہے۔ وھذا کتاب انزلنٰہ مبارک فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون۔ (سورہ انعام ع ۲۰) یعنی اس مبارک کتاب (قرآن کریم) کو ہم نے نازل کیا۔ تم اس کتاب کے احکام کو مانو۔ اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے۔ تو خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

پھر ارشاد ہوتا ہے۔ اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیاء قلیلا ما تذکرون (سورہ اعراف ع ۱) یعنی اے لوگو! قرآن مجید تمہارے پالنے والے خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ تم اسی کے اوامر و نواہی پر عمل کرو۔ اس کے سوا دوسرے کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر تمہاری حالت تو یہ ہے۔ کہ تم بہت ہی کم پند و نصیحت حاصل کرتے ہو۔

ایک دو نہیں اس قسم کی اور بھی بہت سی آیات قرآن کریم میں موجود ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے۔ کہ الٰہی احکام پر عمل کرنے سے ابنائے آدم اپنی پیدائش کی علتِ غائی اور مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر افسوس فی زمانہ غیر تو غیر۔ تو ایک طرف رہے حاملِ قرآن مسلمان کہلانے والے بھی قرآن پاک سے محض غافل نظر آتے ہیں۔ اور ان کے دلوں سے خدا تعالیٰ کی اس کتاب عزیز کا ادب و احترام ہی اٹھ چکا ہے۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ مسلمان آئے دن ذلت و نکبت اور دیگر کئی ایک روحانی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔

ایک وہ عظیم الشان زمانہ تھا۔ کہ سارے عالم میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ نازل شدہ تعلیم یعنی قرآن کریم کی بدولت شان و شوکت اور ایک امتیازی حیثیت حاصل تھی۔ اور دنیا کی باقی قوموں پر ہر لحاظ سے منفرد و منصور تھے۔ لیکن وائے حسرتا! ایک یہ روح فرسا دور ہے۔ کہ غیر تو غیر اپنے بھی امتِ مسلمہ کی بدحالی اور بیچارگی اور روحانی پژمردگی پر آٹھ آٹھ آنسو بہا رہے ہیں۔

اس کی بڑی وجہ جیسا کہ ہم اوپر عرض کر چکے ہیں۔ یہی ہے۔ کہ مسلمانوں نے اس صحیفہ آسمانی سے برگشتگی اختیار کر لی ہے۔ کہ جس نے ان کے روحانی آباؤ اجداد کو کیا سے کیا بنا دیا تھا۔ آج قرآن و اسلام کی طرف منسوب ہونے والے مسلمان مادی اسباب کو ہی اپنی حقیقی کامیابی اور بہبودی کا ذریعہ سمجھ رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس وقت ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ مسلمان ازسرِ نو غفلت و لاپرواہی کی نیند سے بکلی بیدار ہوں۔ اور اپنے کھوئے ہوئے عزت و وقار اور روحانی متاع کو پانے کی اپنے قلوب میں حقیقی اور واقعی تڑپ پیدا کریں۔ اگر وہ ایسا کریں گے۔ تو وہ وقت دور نہیں۔ جبکہ رب العزت انہیں قعرِ مذلت سے نکال کر بامِ رفعت تک پہنچا دیگا جیسا کہ اس نے گذشتہ صدیوں کے مسلمانوں کو پہنچایا تھا۔

قرآن کریم پر غور و تدبر کرنے سے انسان کے سامنے ایسے ایسے امور آتے ہیں۔ کہ جو اس کے لئے اس دنیا اور آخرت کی زندگی کے لئے بطور مشعلِ راہ ہیں۔ اور اس زمانہ میں جس قسم کی اقتصادی اور معاشرتی مشکلات نسلِ آدم کو درپیش ہیں۔ ان کا علاج اور حل اس صحیفہ آسمانی کے اوراق میں بین طور پر موجود ہے۔

آج یہ امر دیکھنے میں آ رہا ہے۔ کہ افلاس اور تنگدستی کے باعث ہزاروں لاکھوں انسان آئینِ حکومت سے آزاد ہو کر من مانی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ اور ایسے ہی حالات سے متاثر ہو کر کمیونسٹ لوگ مذہب کے خلاف زہریلا پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے۔ کہ غریب الحال لوگ ایک تو حکومتوں کے خلاف علمِ بغاوت بلند کرنے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہیں۔ دوسرے غیروں کی جائیدادوں اور اموال پر ناحق قبضہ جمانے کے متمنی ہیں۔ لیکن ایسے لوگ اگر قرآن کریم کو اپنا راہنما قرار دیں اس کی تعلیم پر عمل کریں۔ اور دوسروں کو اس پر عمل پیرا ہونے کی شب و روز تلقین کرتے رہیں۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہو سکتا ہے۔ ارشادِ باری ہے۔

وقولوا للناس حسنا واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ (سورہ بقرہ ع ۱۰)

یعنی لوگوں کے لئے بھلائی کی باتیں کہو۔ اور نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔

اگر اسلامی تعلیم کے پیشِ نظر دنیا کی قومیں زکوٰۃ کو اس کی شرائط کے مطابق ادا کرنا شروع کر دیں۔ تو کافی حد تک مفلوک الحال انسانوں کی اقتصادی اور معاشرتی مشکلات دور ہو کر بھوک و تنگدستی کی چیخ و پکار میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ ؎

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

دوسرا امر جس کے فقدان کے باعث دنیا میں امن و سلامتی کی راہیں مسدود ہو رہی ہیں یہ ہے کہ لوگ عدل و انصاف کو بالائے طاق رکھ رہے ہیں۔ اور دوسروں کے حقوق تلف کرنا امانتوں میں خیانت وغیرہ امور ترویج پا رہے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ روحانیت سے متعلق امور سے لوگ کنارہ کش ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے پر ظلم و تعدی اور جور و استبداد روا رکھنا کوئی معیوب فعل نہیں سمجھا جا رہا۔ اس سلسلہ میں قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو جو تعلیم دی ہے۔ وہ یہ ہے کہ

یا ایھا الذین اٰمنوا کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط ولا یجرمنکم شناٰن قوم علیٰ الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ واتقوا اللہ۔

(سورہ مائدہ ع ۲)

یعنی تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ انصاف پر قائم رہنے والے ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں عدل و انصاف سے برگشتہ نہ کر دے۔ عدل کرو کیونکہ یہ پرہیزگاری کے بہت قریب کرنے والی بات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

سبحان اللہ! کتنی پاکیزہ اور پرامن تعلیم ہے۔ اگر دنیا کی قومیں اسے آج اپنا لیں۔ تو آئے دن کے جھگڑے اور خونریزیاں ہی یک دم ختم ہو جائیں۔ اور دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے۔

تیسرا امر جو دنیا میں انتشار اور باہمی جنگ و جدال کا باعث بن رہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حریتِ ضمیر کو بری طرح کچلا جا رہا ہے۔ اور آزادی مذہب کے معاملہ میں بہت کچھ تنگ دلی کا لوگ اظہار کر رہے ہیں۔ مذہب کے ماننے والوں میں مذہب کی نسبت جس قسم کے جذبات محبت اور عقیدت پائے جاتے ہیں۔ ان کا اندازہ کرنا امرِ مشکل ہے۔ ابتدائے آفرینش سے مذہب کی خاطر لاکھوں بلکہ کروڑوں انسان ہر قسم کی قربانیاں کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور یہ ایک نازک ترین مسئلہ ہے۔ لیکن اس دورِ آخر میں کچھ لوگ اس قسم کے پائے جاتے ہیں۔ جو کہ دوسروں کے مذہبی حقوق کو تلف کرنا کوئی معیوب امر خیال نہیں کرتے۔ اس بارہ میں قرآن کریم نے جو پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ وہ یہ ہے۔

لا اکراہ فی الدین (البقرہ ع ۳۴) ولو شاء ربک لاٰمن من فی الارض کلھم جمیعا افانت تکرہ الناس حتیٰ یکونوا مومنین۔

(سورہ یونس ع ۱۰)

ولو شاء لھدٰکم اجمعین (نحل ع ۲) وقل الحق من ربکم۔ فمن شاء فلیؤمن۔ ومن شاء فلیکفر۔

(سورہ کہف ع ۴)

یعنی دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر و اکراہ نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ چاہے۔ تو وہ سب دنیا کو ہدایت دے دے۔ (اور تمام لوگ ایماندار ہی نظر آئیں۔ جب تم یہ جانتے ہو تو پھر بھی کیا تم اس وقت تک لوگوں سے کراہت کرتے رہو گے۔ جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ خدا تعالیٰ ایسا پسند کرتا تو سب کو ہدایت دے کر مسلمان بنا دیتا۔ (لیکن نہیں اس نے یہ کیا ہے۔ کہ رشد و گمراہی اور اسلام و کفر کی راہیں سب کے سامنے کھول کر رکھ دی ہیں۔ اور عام اختیار دے دیا ہے۔ اور اپنے بندوں پر یہ بات چھوڑ دی ہے تا کہ ان میں سے جو چاہے ایمان لے آئے۔ اور جس کا دل چاہے وہ کفر کو اختیار کرے۔ (خواہ وہ اسلام کو قبول کرے۔ خواہ وہ مشرک عیسائی بنے)

ان آیاتِ قرآنیہ میں جس وسعتِ قلبی اور آزادیٔ ضمیر کا ثبوت دیا گیا ہے۔ وہ قرآن کریم کے خدائے حکیم کی طرف سے ہونے پر دال ہے۔ اور یہ امر اس لائق ہے۔ کہ مسلمان تو مسلمان غیر قومیں بھی قرآن کریم میں بیان کردہ تعلیم رواداری کے باعث اس کلام پاک کو ادب و احترام کی نظر سے دیکھیں۔ مگر اس حقیقت کا بیان کرنا ہمارے لئے کتنا تلخ ہے۔ کہ بجائے قرآن کریم کے محاسن بیان کرنے کے زمانہ حال کے بعض ایسے مسلمان بھی ہیں۔ جنہوں نے اپنے عمل سے مذکورہ بالا قرآنی تعلیم کو مسخ کرنے کی سرتوڑ کوشش کی ہے۔ ہمارے دل تو پہلے ہی کافی حد تک اغیارِ اسلام کے اس الزام کو سن کر کہ اسلام کی اشاعت و ترقی جبر و استبداد کا نتیجہ ہے۔ چھلنی ہو چکے تھے۔ مگر اب

اپنوں کا عمل اور خیالات دیکھ کر سنگ سینہ اور بھی کباب ہو رہا ہے۔

اے برادران ملت! آپ کا فرض تھا کہ اس تاریکی کے زمانہ میں اسلام کی نورانی کرنوں سے تاریک و تار وادیوں میں بھٹکتی روحوں کو جادۂ مستقیم پر لاتے مگر یہ کیا کہ تم اسلام کی محبت کرنے کے باوجود تعلیم اسلام کے خلاف قدم اٹھا رہے ہو۔ اس سے نہ صرف دشمنوں کے دور از حقیقت اعتراضات کو تقویت پہونچے گی بلکہ تمہارے ایسے خیالات اور اعمال سے دین اسلام اور بھی بدنام ہو گا اور قوم و ملت کی رہی سہی عزت و وقار بھی خاک میں مل جائیں گے۔

چوتھا امر جس کے باعث دنیا میں ایک دوسرے سے بغض و کینہ پیدا ہوتا اور شر و فساد کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ یہ ہے کہ لوگ بجائے حقیقت بیان کرنے کے ایک دوسرے کے خلاف غلط پروپیگنڈا کرتے اور دوسروں کی نیک شہرت کو گرانے کی کوشش کرتے اور بول بڑا بننے کی ناکام سعی کرتے رہتے ہیں۔ قرآن کریم نہ صرف ایسی باتوں سے منع ہی کرتا ہے۔ بلکہ وہ مسلمانوں اور دیگر لوگوں کو یہ تعلیم دیتا ہے۔ کہ

قولوا للناس حسنا (البقرۃ ع ۱۰) وقولوا لهم قولاً معروفا (النساء ع ۱) وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم (الاحزاب ع ۹) وقل لعبادی یقولوا التی هی احسن (بنی اسرائیل ع ۶)

یعنی لوگوں سے نیکی کی بات کہو۔ انہیں صاف اور سیدھی بات کہو اور مضبوط بات کہو خدا تعالیٰ تمہارے اعمال درست کر دے گا اے رسول! میرے بندوں کو کہہ دو کہ وہ ایسی بات لوگوں سے کہیں جو اچھی ہو۔

اگر ان احکام قرآنی پر دنیا کے لوگ عمل کرنا شروع کر دیں اور ایک دوسرے کے خلاف بدگمانیاں اور شکوے گلے اور غلط پروپیگنڈا چھوڑ دیں۔ تو آج اقوام عالم امن و راحت کا سانس لے سکتی ہیں۔ اور آپس کی خانہ جنگیوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

غرض قرآن کریم میں جا بجا ایسے اوامر و نواہی بیان کئے گئے ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے مستقبل قریب میں اقتصادی اور معاشرتی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا ہو سکتا ہے۔ اور جن مشکلات و مصائب سے آج انسان دوچار ہو رہے ہیں۔ ان سے انسانوں کو نجات مل سکتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جس مقدس انسان کو اصلاح خلق کے لئے آج سے ساٹھ برس قبل مبعوث فرمایا یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ قرآن کریم کی شان و عظمت اور اس کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:

"سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو انوار یقین اور تواتر سے بھرا ہوا اور ہماری روحانی بھلائی اور ترقی علمی کے لئے کامل رہنما ہے۔ قرآن کریم ہے۔ جو تمام دنیا کی دینی نزاعوں کے فیصل کرنے کا متکفل ہو کر آیا ہے۔ جس کی آیت آیت اور لفظ لفظ ہزارہا طور کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ اور جس میں بہت سا آب حیات ہماری زندگی کے لئے بھرا ہوا ہے۔ اور بہت سے نادر اور بیش قیمت جواہر اپنے اندر مخفی رکھتا ہے جو ہر روز ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ یہی ایک عمدہ محک ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہم راستی اور ناراستی میں فرق کر سکتے ہیں یہی ایک روشن چراغ ہے جو عین سچائی کی راہیں دکھاتا ہے۔ بلاشبہ جن لوگوں کو راہ راست سے مناسبت اور ایک قسم کا رشتہ ہے۔ ان کا دل قرآن شریف کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ اور خدائے کریم نے ان کے دل ہی اس طرح کے بنا رکھے ہیں کہ وہ عاشق کی طرح اپنے اس محبوب کی طرف جھکتے ہیں۔ اور بغیر اس کے کسی جگہ قرار نہیں پکڑتے اور اس سے ایک صاف و صریح بات سن کر پھر کسی دوسرے کی نہیں سنتے۔ اس کی ہر ایک صداقت کو خوشی سے اور دوڑ کر قبول کر لیتے ہیں اور آخر وہی ہے جو موجب اشراق اور روشن ضمیری کا ہو جاتا ہے۔ اور عجیب و غریب انکشافات کا ذریعہ ٹھہرتا ہے اور ہر ایک کو حسب استعداد معراج ترقی پر پہنچاتا ہے راستبازوں کو قرآن کریم کے انوار کے نیچے چلنے کی ہمیشہ حاجت رہی ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۷۱)

ولادت

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے برادر بزرگوار اخوند محمد عبد القادر خان صاحب ایم اے۔ وائس پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو کامل سولہ برس کے بعد دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ نومولود کے درازیٔ عمر۔ صالح۔ دینی و دنیاوی اعلیٰ علوم سے آراستہ اور اقبالمند ہونے کے لئے خاص طور پر دعا فرمادیں۔

(حمید فلاحی)

درخواست دعا

میں آنکھ کا اپریشن کرانے کیلئے سول ہسپتال کراچی میں ۱۹؍ اکتوبر کو داخل ہوا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ میرا اپریشن کامیاب ہو اور خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (عبد العزیز خان احمدی کراچی)

دانتوں کی بیماریاں اور ان کا علاج

دانت انسانی جسم کے لئے ایک خاص نعمت ہیں۔ صاف اور چمکیلے دانتوں کی قطار منہ میں کس قدر خوبصورت لگتی ہے۔ دانتوں کے بغیر پوپلا منہ کتنا بھدا اور بدصورت معلوم ہوتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ کھانا ہضم کرنے میں خاص طور پر مدد دیتے ہیں۔ کھانے کے سخت حصے دانتوں سے چبائے جانے پر ہضم ہونے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ بچپن میں قوت ہاضمہ عام طور پر بہت تیز ہوتی ہے۔ اس لئے اس عمر میں جو چیز کم چبائی جائے۔ وہ بھی ہضم ہوتی جاتی ہے۔ مگر جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے۔ توں توں قوت ہاضمہ اور انتڑیاں کمزور ہوتی جاتی ہیں۔ اسلئے اس وقت کھانے کی نسبت چبانے کی ضرورت ہوتی ہے . . . کھچڑی۔ حلوا وغیرہ نرم کھانے بھی بغیر چبائے ہضم نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ جب تک (SALIVA) تھوک کھانے کے ساتھ نہیں ملتا۔ کھانا ہضم نہیں ہو سکتا ـــــ منہ میں کھانے کو کچھ دیر تک چبایا جائے۔ جب نرم سے نرم چیز بغیر چبائے نہیں ہضم ہو سکتی۔ تو پھر روٹی پھل وغیرہ سخت چیزیں تو ضرور ہی اچھی طرح چبانی چاہئیں۔

آج کل بہت سے لوگ کھانا جلدی کھا لینے پر خوش ہوتے ہیں۔ یہ ان کی سخت غلطی ہے۔ ایسے کرنیوالوں کو عام طور پر قبض رہتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ اور پیٹ بھاری سا رہتا ہے۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ گلا جلا کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں پھنس جاتے ہیں۔ اس لئے جن کے دانت گر بھی گئے ہوں۔ انہیں مسوڑھوں سے ہی چبا چبا کر کھانا چاہیئے۔ ہاں جن کے دانت گرے ہوئے اور آدھے قائم ہوں۔ ان کو چبانے کے لئے ضروری ہے کہ علاج کرائیں۔

دانتوں کا میلا رہنا ہی دانتوں کے گرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل وجوہات بھی ہیں۔ جن سے دانتوں کو کئی قسم کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

(۱) دانت صاف نہ کرنے کی عادت

(۲) ہر روز مسواک نہ کرنا۔

(۳) کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔

(۴) دانت کریدنے کی عادت

(۵) گرم گرم کھانا کھانا۔

(۶) گرم گرم چائے یا قہوہ وغیرہ پینا

(۷) گرم کھانا کھانے کے بعد ٹھنڈا پانی پینا

(۸) دن بھر بکری کی طرح پان چبانا

(۹) کھٹائی زیادہ کھانا۔

(۱۰) میٹھی چیزیں زیادہ کھانا

(۱۱) تمباکو کھانا

(۱۲) دانتوں کی بیماریاں ماں باپ سے پیدا ہونا۔

(۱۳) برف اور برف ملائی کھانا وغیرہ کئی وجوہات ہیں۔ جن سے بچنا چاہیئے۔

ہر روز صبح سویرے مسواک یا دانتوں کے برش استعمال کریں۔ موجودہ دانتوں کے برش جو بہت استعمال ہو رہے ہیں۔ اگر ضرور کام میں لانے ہی ہوں۔ تو انہیں نرمی . . . . . طور پر کام میں لانا چاہیئے۔ تاکہ مسوڑھوں کو نقصان نہ پہونچے . . . .

برشوں کو استعمال کرنے کی بجائے فائدہ مند یا مفید عام اور آسانی سے مہیا ہو جانے والی خداداد مسواک ہی دانتوں کے لئے سب سے اچھی چیز ہے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ دانتوں کو اندر سے صاف نہیں کرتے۔ جس سے دانتوں کے اندرونی حصوں میں کالی زنگ سی جم جاتی ہے۔ اور اس سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے دانتوں کو اندر باہر دونوں اطراف سے صاف کرنا چاہیئے۔ مسواک یعنی سخن بھی دانتوں کو فائدہ پہونچاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے وقت دانت خوب صاف کر لینے چاہئیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر سٹیج کے ٹکٹ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر (جمعہ۔ اتوار سوموار) ۱۹۵۵ء کو ہوگا۔ حسب دستور سٹیج ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ جو احباب ٹکٹ حاصل کرنا چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں بتصدیق امیر یا صدر جماعت آخر نومبر تک نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ یاد رہے کہ سٹیج ٹکٹ ایک محدود تعداد میں جاری کئے جائیں گے۔ لہذا امراء و صدر صاحبان صرف ایسے احباب کی سفارش کریں۔ جو حقیقتاً مستحق ہوں۔ مثلاً صحابی ہوں۔ ضعیف یا کوئی اور معذوری ہو غیر از جماعت معززین کے لئے بھی انتظام ہوگا۔ جہاں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ ایسی ٹکٹوں کے حصول کے لئے امراء و صدر صاحبان بذات خود دفتر ہذا کو لکھیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

دین کی خاطر زندگی وقف کرنے کی تحریک

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض اسلام کی تجدید اور دین اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنا ہے جس کے لئے حضرت اقدس نے اپنی جماعت کو ہر قسم کی قربانیاں کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ جماعت احمدیہ نے موجودہ الحاد اور بے دینی کے دور میں دین کے لئے عدیم المثال اور بے نظیر قربانیاں کیں۔ اور کر رہی ہے۔ اور آج جماعت احمدیہ اس پر بجا طور سے فخر کر سکتی ہے۔ کہ اس زمانہ میں یہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس نے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کی اشاعت کے لئے اپنے مبلغین ومناد بھیجے ہوئے ہیں۔ اور وہ تبلیغ اسلام میں ہمہ تن مصروف ومشغول ہیں۔

یہ امر احباب جماعت سے پوشیدہ نہیں کہ آج کی کفر و الحاد کی دنیا اس بات کی شدت کے ساتھ متقاضی ہے۔ کہ اسلام کی اشاعت دنیا کے ہر گوشے میں کی جائے۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتی ہے۔ کہ جہاں ہر احمدی کسی نہ کسی رنگ میں تبلیغ اسلام میں حصہ لے۔ وہاں اس امر کی بھی بے حد ضرورت ہے۔ کہ ہماری جماعت کے نوجوان اپنی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے اور خدمت دین کے لئے وقف کر دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے اجراء کے وقت جماعت سے جو مطالبات فرمائے تھے ان میں سے وقف زندگی کے مطالبہ کو ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ اور اس پر بہت سے نوجوان لبیک کہہ چکے ہیں۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہمارے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان بہت بڑی تعداد میں اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ تا اس عظیم الشان فریضہ کو ادا کرنے کی سعادت حاصل کر سکیں۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ اور جس کی آپ نے اپنی جماعت کو تاکید فرمائی۔ حضرت اقدس ایک موقعہ پر وقف کی اہمیت اور اس کے عظیم نتائج کا تذکرہ فرماتے اور اپنی جماعت کے مخلصین سے اپیل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"حقیقی اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو لگا دو اور اپنی حیات کو اس کے لئے وقف کر دو [illegible] من اسلم وجہہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون

اس جگہ اسلم وجہہ للہ کے معنی یہی ہیں کہ نیک نیتی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان و مال آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنادے"۔ (ملفوظات)

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں اس بات کی بے حد خواہش تھی کہ دین اسلام کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کرنے والے مجاہد پیدا ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے۔ کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے۔ اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے۔ کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں۔ تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے"۔ (ملفوظات)

حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز متعدد بار اپنی تقاریر خطبات اور ملفوظات میں وقف زندگی کی طرف جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"ہماری جماعت میں ابھی بہت سے نوجوان ایسے ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف نہیں کیں۔ اگر وہ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ تو میرے نزدیک وہ سلسلہ کے لئے مفید وجود ثابت ہو سکتے ہیں۔ کتنے افسوس کی بات ہوگی۔ کہ تبلیغ اسلام کے لئے دس آدمیوں کی ضرورت ہو۔ اور وہ بھی پوری نہ ہو۔ اور دوسری طرف جنگ یورپ میں اپنی قوموں کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے لاکھوں آدمیوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا ہو"۔

اس سے پیشتر خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"یہ کام کا وقت ہے۔ باتیں بنانے کا وقت نہیں خدا تعالیٰ تمہارے دلوں پر نگاہ کئے بیٹھا ہے۔ تم جانتے نہیں ہو تمہیں کس کی آواز بلا رہی ہے۔ میری نہیں۔ کسی اور انسان کی نہیں۔ کسی اور بشر کی نہیں۔ بلکہ عرش پر بیٹھے ہوئے خدا نے ایک آواز بلند کی ہے۔ تمہیں پیدا کرنے والا رب تمہیں اپنے دین کی خاطر قربانی کرنے کے لئے بلاتا ہے"۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں تک فرما دیا:۔

"پس وہ لوگ جو خدا کے واحد کے لئے اپنی زندگی دیتے ہیں۔ وہ موت قبول نہیں کرتے۔ بلکہ زندگی قبول کرتے ہیں۔ اور جو خدا تعالیٰ کے دین کے لئے جان دینے سے دریغ کرتے ہیں۔ وہ زندگی حاصل نہیں کرتے۔ بلکہ موت کو قبول کرتے ہیں۔ پس تمہارے سامنے دونوں راہیں ہیں۔ زندگی کی بھی اور موت کی بھی۔ تم میں سے ہر عقلمند اپنے لئے خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ کیا وہ موت کو پسند کرتا ہے یا زندگی کو۔ کیا وہ خدا تعالیٰ کے حضور اس کے دین کے لئے اپنی جان پیش کر کے اس کی محبت اور ابدی زندگی کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ یا بظاہر اپنی جان بچا کر لعنت کی موت اور گمنامی کی ذلت حاصل کرنا چاہتا ہے"۔ (الفضل ۲۶ فروری ۱۹۴۸ء)

پس اے نوجوانان احمدیت! اٹھو اور کمر ہمت کس لو جنہوں نے ابھی تک اپنی زندگی وقف نہیں کی۔ وہ سن لیں کہ اب وقت آ گیا ہے۔ کہ نوجوان میدان عمل میں دیوانہ وار کود پڑیں اور اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہیں۔

خاکسار سید سجاد احمد

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب اور احباب جماعت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب بہت قریب آ رہی ہے جس کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کہ آمد رکھنے والے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بطور چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔ جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات جن کی بڑی وجہ گرانی اشیاء ہے ان کے لئے یہ چندہ ناکافی ہوتا ہے۔ کیونکہ احباب اس چندہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں کرتے۔ اور جو چندہ ادا کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک حصہ یہ ملحوظ نہیں رکھتا کہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ادا کر دیا جائے۔ تا کہ جلسہ کے انتظامات میں دقتوں کا سامنا نہ ہو۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ تمام دوست اگر اپنی ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا تو کر دیں لیکن اس آمد سے جلسہ کے اخراجات پورے نہ ہوں۔ چاہیئے کہ کوئی آمد رکھنے والا احمدی ایسا نہ ہو جو مقررہ شرح کے مطابق بلکہ انعقاد جلسہ سے قبل چندہ ادا نہ کرے۔

علاوہ دیگر روحانی امتیازات کے ہمارے جلسہ کو ایک یہ امتیاز بھی حاصل ہے۔ کہ ۳۰-۴۰ ہزار کے مجمع کے لئے متواتر کئی دن تک مرکز کی طرف سے کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ جلسے تو ہر جگہ ہوتے ہیں۔ اور بڑے سے بڑے جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام بہتر طریق پر پارٹیاں کرتی ہیں۔ لیکن کھانے کا انتظام وہ لوگ بھی نہیں کر سکتے۔ ایسے بابرکت اور عدیم المثال جلسہ کے لئے عدیم المثال قربانی ہی کی ضرورت ہے۔ لہٰذا امیر و پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے متعلق اپنی سعی کو تیز کریں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عبد الساجد خان امجد ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الوحید خان دیہاتی مبلغ ہیرو شرقی براستہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں)

(۲) میری بھتیجی مختار بیگم اہلیہ چوہدری اکبر علی صاحب پٹواری ہیر ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب اس کی مکمل اور جلد شفایابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (خاکسار محمد اسمعیل دیال گڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گل پورہ) (۳) میری لڑکی عزیزہ سعیدہ بیگم کا مشن ہسپتال سیالکوٹ میں کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ جملہ احباب شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ماسٹر محمد مولا داد احمدی مہاجر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ ضلع سیالکوٹ)

اخوان المسلمون کے رہنماؤں کیخلاف مقدمہ کی سماعت کیلئے فوجی ٹریبونل کا تقرر

قاہرہ ۳ نومبر۔ انقلابی کونسل کی ہائی کمانڈ کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ اخوان المسلمون کے مرشد ڈاکٹر حسن الہضیبی اور دیگر زعماء کے خلاف غداری اور فساد دشت کے الزام میں مقدمہ کی سماعت کرنے کی غرض سے ایک خاص فوجی ٹریبونل قائم کیا گیا ہے۔

نائب وزیر اعظم ونگ کمانڈر جمال سلیم اس ٹریبونل کے صدر ہوں گے۔ لفٹننٹ کرنل حسین شفیع اور کرنل انور سادات۔ نائب وزیر اعظم کو بطور ارکان نامزد کیا گیا ہے۔ اخوان المسلمون کے رہنماؤں کے مقدمہ کی سماعت عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ حکومت کے قریبی حلقوں نے انکشاف کیا ہے کہ ڈاکٹر حسن الہضیبی پر اس الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا کہ انہوں نے کرنل ناصر کو ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی۔

انقلابی کونسل کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اس خصوصی ٹریبونل کو اختیار ہوگا کہ وہ اندرون ملک یا بیرون ملک قومی تحفظ کے خلاف . . . . بغاوت کے اقدام پر غور کرے۔ اور موجودہ حکومت کے خلاف جن اصولوں پر یہ مخالفت کی گئی ہے۔ اس کا بھی جائزہ لے۔ نیز جن افراد کے خلاف یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ جائے گی۔ کہ وہ مذکورہ افعال کے ذمہ دار ہیں۔ انہیں یہ ٹریبونل موت کی سزا بھی دے سکتا ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکے گی۔ فوجی ٹریبونل کے صدر نے اگر ضرورت محسوس کی تو کارروائی بند کمرے میں ہوگی۔ بصورت دیگر مقدمہ کی سماعت معمول کے مطابق کی جائیگی۔

امریکہ میں عام انتخابات شروع ہو گئے

صدر آئزن ہاور کی مخالف جماعت کو اکثریت حاصل ہو رہی ہے

واشنگٹن ۳ نومبر۔ امریکہ کی انتخابی مہم آج آخری مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے۔ جب کہ امریکہ کی دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ملک کے رائے دہندگان سے اپنی اپنی جماعت کے حق میں رائے دینے کی آخری کوششیں کیں۔ لیکن ان کی اپیلوں اور وعدوں کے باوجود جب لوگ منگل کو منہ اندھیرے رائے شماری کے لئے پولنگ اسٹیشنوں پر جائیں گے تو وہ حقیقی طور پر ووٹ کے ذریعہ قومی ریاستی اور مقامی حکومت کے عہدوں کے لئے اپنی پسند کے امیدواروں کو ووٹ دیں گے۔

اس سال کے انتخابات کا سب سے بڑا انعام کانگرس کا اقتدار ہوگا۔ جس کا اجلاس آئندہ جنوری میں شروع ہوگا۔

انتخابات میں امریکی کانگرس کے ۴۳۵ رکنی ایوان نمائندگان کی تین نشستوں اور ایک سینیٹر کا انتخاب ستمبر میں ہو چکا ہے۔ یہ سب کے سب ری پبلکن ہیں اور ریاست مین سے تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں رسم کے مطابق سب سے پہلے انتخاب ہوتا ہے۔ پیر اور منگل کی درمیانی رات کو صدر آئزن ہاور اور نائب صدر نکسن ری پبلکن پارٹی کی جانب سے اور مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے لوگوں سے ووٹوں کی آخری بار اپیل کی۔

آج اخبارات نے رائے دہندگان لوگوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ دیں تاکہ جو کانگرس منتخب ہو وہ زیادہ سے زیادہ نمائندہ ہو۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ عوام کی اکثریت صدر آئزن ہاور کی مخالف جماعت ڈیموکریٹک پارٹی کے حق میں ووٹ دے رہی ہے۔

حکومت بہار نے فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں مزید اجتماعی جرمانہ عائد کر دیا

پٹنہ ۲ نومبر۔ سون برسا تھانہ (مظفرپور ضلع) سیتا مڑھی سب ڈویژن، کی مہولی اور فتح پور بستیوں میں فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں حکومت بہار نے چار اور بستیوں کے ہندو باشندوں پر ۴۳،۵۰۰ روپے کا اجتماعی جرمانہ کیا۔ ان بستیوں کے نام یہ ہیں۔ آدراضی موہن پور ہریا، کچھور اور لکھنوی۔ اس طرح اب اس سلسلہ میں کل اجتماعی جرمانہ کی رقم ۵۷،۶۰۰ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے قبل سیتا مڑھی سب ڈویژن کی سات بستیوں کے ہندو باشندوں پر ۲۰،۱۵۰ روپیہ کا اجتماعی جرمانہ کیا جا چکا ہے۔ گورنر بہار کے اس حکم کا نوٹس بہار گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں دیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ سب فساد ان دیہاتیوں کے تخریب پسند عناصر کی طرف سے اعلیٰ حکام کے کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش ہوا تھا۔ اعلیٰ حکام سے تعاون نہ کرنے سے فسادیوں کا پتہ چلانے میں دشواری ہو رہی ہے۔ ان دیہاتوں کے مسلمان سرکاری ملازمین ہندو اور ایسے لوگ اس جرمانہ سے مستثنیٰ ہونگے جو فسادیوں کا پتہ چلانے میں حکام کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ اور جنہوں نے فرقہ وارانہ فسادیوں کو روکنے کی کوشش کی تھی۔ یاد ہوگا ۱۹ اکتوبر کو بھیتیہی گاؤں میں مہابیری جھنڈا کے مشتعل جلوس نے اقلیتی فرقہ پر حملہ کر کے سات افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔

حکومت نے فسادیوں کے خلاف سخت اقدام کرنے کا یقین دلایا ہے۔ وزیر اعلیٰ فساد زدہ علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں۔ مظلوموں کو امداد پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

رجعت پسند ملاؤں نے اسلامی ملکوں کے مصائب بہت بڑھا دیئے ہیں

۱۱۴

لندن ۳ نومبر۔ "اسلامی بحران" کے عنوان سے "لندن ٹائمز" نے آج ایک طویل مقالہ افتتاحیہ میں مصر، ایران، پاکستان اور انڈونیشیا کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مصر میں الاخوان المسلمون اور ایران، پاکستان میں رجعت پسندوں اور انڈونیشیا میں دار السلام نامی جماعت نے جو کردار سرانجام دیا ہے۔ اس سے ان مصائب و آلام کی وضاحت ہوتی ہے۔ جن کا سامنا اب تک ان چاروں مملکتوں کو کرنا پڑا ہے۔ مختلف ممالک کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے "ٹائمز" نے لکھا ہے کہ مذہبی جنونیوں نے نظام حکومت کی ترتیب کے سلسلہ میں جو کوششیں کی ہیں۔ ان سے ان مشکلات میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ جن سے ناتجربہ کار حکومتوں کو بہرحال عہدہ برآ ہونا تھا۔

بالعموم عوام ان متعصب مذہبی گروہوں پر اعتماد نہیں کرتے۔ اور بیشتر ممالک میں قابل اور دانشمند لیڈر موجود ہیں۔ مگر مشکلات اور خطرات بدستور موجود ہیں۔

مغربی طاقتوں اور سوویٹ یونین میں بنیادی اختلافات ابھی تک باقی ہیں

اقوام متحدہ (نیویارک) ۳ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مؤثر طور پر تخفیف اسلحہ عمل میں لانے کے سلسلہ آئندہ کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں اتفاق رائے سے جو قرارداد منظور کی ہے وہ تخفیف اسلحہ کے میدان میں ایک اہم واقعہ کی حیثیت رکھتی ہے

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی نے دو ہفتوں کی بحث و تمحیص کے بعد تخفیف اسلحہ کمیشن کی نام نہاد لندن سب کمیٹی کے پانچ ارکان۔ برطانیہ، کینیڈا، فرانس، سوویٹ یونین اور امریکہ کی قرارداد بلا مخالفت منظور کر لی۔ جس میں تخفیف اسلحہ کمیشن سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ جن اصولوں پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ ان کی اساس پر پانچ طاقتوں کے اس گروپ کو نجی طور پر مزید بات چیت کرنے کی اجازت دی جائے۔

گو اس قرارداد کی منظوری بنیادی طور پر ایک ضابطہ کار کی کارروائی کے مترادف ہے بہت سے مندوبین نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ کہ بالآخر ایسے ملکوں کے درمیان سمجھوتہ ہو ہی گیا۔ جن کا اس مسئلہ سے بطور خاص تعلق ہے۔ لیکن گذشتہ ہفتہ میں اس بات کی بار بار وضاحت کی جاتی رہی ہے کہ تخفیف اسلحہ کے سوال پر مغربی طاقتوں اور سوویٹ یونین کے درمیان اختلافات ابھی باقی ہیں۔ اور یہ کہ قابل قبول منصوبہ کی تیاری کی جانب ترقی کی رفتار بڑی سست ہے۔

کراچی میں ۲ جاسوس گرفتار کر لئے گئے

کراچی ۳ نومبر۔ کراچی میں غیر ملکی جاسوسوں کے گروہ کا جو سراغ لگایا گیا تھا۔ اس سلسلے میں کراچی اور دوسرے مقامات پر سرگرمی سے تفتیش شروع ہو چکی ہے۔ اور بارہ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار شدگان پر سرکاری راز داری کے قانون کے تحت مقدمہ چلایا جائیگا۔ لیکن سرکاری ذرائع نے اس گروہ کے متعلق کوئی بات بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ کیونکہ خفیہ پولیس کی تفتیش ابھی ختم نہیں ہوئی۔

جنرل نجیب کے استعفیٰ کی تردید

قاہرہ ۳ نومبر۔ حکومت مصر کے ایک ترجمان نے یہاں اس خبر کی تردید کی ہے کہ صدر جنرل نجیب کو کچھ پالیسی معاملات پر حکومت سے اختلاف ہے

عوام اور انکا متعصب ہونا یقینی ہے۔ جنرل نجیب اگرچہ چند ہفتوں عوام کے سامنے نہیں آئے لیکن مصر اور سوڈان میں انکی بڑی قدر ہے

پاک جاپان تجارتی معاہدہ

کراچی ۲ نومبر۔ معتبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ وہ اگلے ہفتے کابینہ کی منظوری کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔ کابینہ کی منظوری کے بعد معاہدہ کا مکمل متن شائع ہوگا۔ جاپانی حکومت اس معاہدے کو پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ اس معاہدے کے مطابق دونوں ملکوں کے درمیان دو کروڑ اسی لاکھ پونڈ کی مالیت کے سامان کی تجارت ہوگی۔

حضرت امیر المومنین کا مبارک ارشاد

"اپنے ہاتھوں سے کچھ زائد کام کریں۔ اور اس کی آمد اشاعت اسلام میں دیں۔" اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ہماری اردو کتابیں "پیارے خدا کی پیاری باتیں" "پیارے رسول کی پیاری باتیں" ۵۰۰ سو احادیث وغیرہ اور دو انگریزی کتابیں "اسلامی اصول کی فلاسفی"، "رسول کریم کے بے نظیر کارنامے" وغیرہ منگوائیں ہم نصف قیمت پر پہنچائیں گے۔ اس طرح آپ نصف قیمت اشاعت اسلام میں دے سکتے ہیں۔ پاکستانی احباب محاسب صاحب ربوہ کے پاس رقم جمع کرا سکتے ہیں۔

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۸/۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین ہال بلڈنگ لاہور

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی قابل قدر مساعی

ربوہ ۳۰ اکتوبر۔ سیلاب سے متاثرہ علاقے میں مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں۔ مورخہ ۲۲ اکتوبر کو ۷ خدام پر مشتمل متعدد وفود نے ایک درجن سے زائد دیہات کا دورہ کیا۔ اور سیلاب زدگان کو اپنی خدمات پیش کیں جن دیہات کا دورہ کیا گیا وہ درج ذیل ہیں۔

کوٹ امیر شاہ۔ برہمن والا۔ کوٹ طالب۔ ڈوم۔ وڈے ٹھٹھہ خدایار۔ ٹھٹھی اللہ یار۔ ٹھٹھی خادم حسین کمال کے۔ کھڑکن۔ برجیاں۔ وہاب دی جھال۔ ٹھٹھہ سلام۔ ٹھٹھہ مخدوم۔

وفود نے سینکڑوں بیماروں کو ادویہ مہیا کیں۔ اور جن بیماروں کو اطباء اور ڈاکٹروں نے نسخے لکھ کر دیئے۔ اور ہدایت کی کہ وہ ربوہ آکر جماعت کے ہسپتال سے مفت علاج کرائیں وفود کے لیڈروں نے دیہات کے نمبرداروں اور دوسرے چیدہ لوگوں سے مل کر اپنے پروگرام کا ذکر کیا۔ اور ان سے قابل امداد لوگوں کے نام دریافت کئے۔ اور آئندہ کے لئے امدادی کاموں کے متعلق مجلس سے تعلق قائم کرنے کی ہدایت کی۔

کوٹ امیر شاہ میں تین گھروں کی مرمت کی گئی۔ موضع کمال کے میں ۵ ۳ خدام پر مشتمل ایک وفد نے ایک شکستہ مسجد کی مرمت کی۔ ایک بیوہ کے شکستہ مکان کی مرمت کر کے دیواروں کو محفوظ کیا گیا۔ اسی طرح ایک مکان کی دیواریں کھڑی کی گئیں۔ وفد کا اہالیان دیہہ نے پر جوش استقبال کیا۔ اور آئندہ بھی گاؤں میں امدادی کام کو جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

موضع کھڑکن میں خدام کے ایک وفد نے ۸ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ایک گرے ہوئے سکول کا ملبہ صاف کیا۔ نمبردار دیہہ نے دوبارہ آنے کے لئے درخواست کی۔ موضع ڈوم میں ایک مکان کو از سر نو تعمیر کیا گیا۔ ۱۳۵ مکعب فٹ دیوار تیار کی گئی۔ موضع ڈوم میں ایک بیوہ کے مکان پر چھت ڈالی گئی۔

وفود کے کام کو ہر جگہ سراہا گیا۔ اور خدام کے جذبۂ خدمت خلق کی تعریف کی گئی۔

مکرم قائد صاحب اور دوسرے ممبران مجلس عاملہ نے ہر گاؤں میں جا کر وفود کو کام کرتے دیکھا۔ اور انہیں مناسب ہدایات دیں۔ (نامہ نگار)

ریاست بہاولپور میں تعلیمی ترقی

بغداد الجدید ۳ نومبر۔ ریاست بہاولپور میں پچھلے مہینے سفری شفاخانوں نے چار ہزار اشخاص کا علاج کیا۔ پچھلے تین ماہ میں ریاست کے دیہاتی علاقوں میں بیس پرائمری سکول کھولے گئے۔ اب یہاں پرائمری سکول [illegible]

کانگریس میں رجعت پسندوں اور فرقہ پرستوں کی موجودگی اسکی شکست کا باعث ہے

دہلی ۳ نومبر۔ دہلی میونسپل انتخابات میں کانگریس کو جو شکست ہوئی ہے۔ اس پر آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے حلقوں میں کافی تشویش پائی جاتی ہے۔ عام طور پر اس ناکامی کے لئے مقامی کانگرسیوں کو ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے۔ کانگرس کے داخلی انتشار کے علاوہ امیدواروں کے غلط انتخاب کو بھی اس کی ایک وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ مسلم حلقوں کی طرف سے آزاد امیدواروں کی حمایت پر بھی تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔ دہلی کانگریس کے معاملات کی پنڈت نہرو خود نگرانی کرتے ہیں اس لئے ان کے آنے کے بعد ہی اس سلسلہ میں کوئی کارروائی ہو سکے گی۔

دہلی کے سیاسی اور اخباری حلقوں کے بیان کے مطابق میونسپل انتخابات میں کانگرس کی ناکامی کی بڑی وجوہات کانگرس میں رجعت پسندوں اور فرقہ پرستوں کا داخلہ اور ان سے عامہ کا عدم احترام۔ نیز کانگرس کے اندرونی اختلافات ہیں۔

وزیر اعظم فرانس مسٹر نہرو کو فرانس آنے کی دعوت دیں گے

جنیوا ۱۰ نومبر۔ پریس میں یہ افواہ ہے کہ وزیر اعظم فرانس مسٹر مینڈس فرانس مسٹر نہرو سے ذاتی طور پر ملاقات کے خواہشمند ہیں اور ان کو پیرس آنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر مینڈس فرانس اب بستیوں کا مسئلہ طے ہونے کے بعد ہندوستان سے گہرے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور دونوں ملکوں کے زیادہ سے زیادہ تعاون کے خواہشمند ہیں [illegible]

بھارت کی سابقہ فرانسیسی بستیوں کے تمام سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائیں گے

پانڈیچری ۳ نومبر۔ تقریباً ۵۰ سیاسی لیڈر جو باہر سے فرانسیسی بستیوں کو ہندوستان میں مدغم کرنے کی تحریک چلا رہے تھے۔ وہ آج دوبارہ پانڈیچری میں داخل ہوئے۔ اور ان تقریبات میں حصہ لیا جو آج انتقال اختیارات کے سلسلے میں یہاں ہوئیں۔ یہ سیاسی لیڈر مختلف سرحدی علاقوں سے یہاں پہنچے۔ راستے میں عوام نے ان کا زبردست خیر مقدم کیا۔

انتقال اختیارات کے موقعہ پر ہندوستان کے محکمہ خارجہ کے سیکرٹری مسٹر آر۔ کے نہرو نے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سابقہ فرانسیسی بستیوں کے عوام کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ان تمام لوگوں کو بھی مبارکباد دی جنہوں نے آزادی کی جنگ میں حصہ لیا۔ اور تکلیفیں اٹھائیں۔ آپ نے اعلان کیا کہ ان سابقہ فرانسیسی بستیوں کے سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائیں گے۔

امریکہ کی طرف سے مختلف ممالک کیلئے سامان خوراک بھیجا جا رہا ہے

واشنگٹن ۳ نومبر۔ مشرقی اور مرکزی یورپ کے کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ علاقوں کے سیلاب زدہ لوگوں کی امداد کے لئے ۱۵ لاکھ ڈالر کی مالیت کا خوراکی سامان امریکہ سے روانہ کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

وائٹ ہاؤس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسی مقبوضہ جرمنی کی بندرگاہ روسٹاک کو امریکہ سے خوراک سے لدے ہوئے جہاز روانہ ہو رہے ہیں۔ مشرقی جرمنی چیکوسلاواکیہ ہنگری یوگوسلاویہ کو بھی آئندہ دو ہفتوں میں خوراک کے جہاز بھیجے جائیں گے۔

یہ سامان صدر آئزن ہاور کی اس تجویز کے مطابق روانہ کیا جا رہا ہے جو انہوں نے سیلاب زدہ لوگوں کی امداد کے لئے پچھلے دنوں پیش کی تھی۔

امریکہ اور خوراک کا سامان حاصل کرنے والے ملکوں کے حکام کے مابین بھی اس کے متعلق ضروری معاہدے ہو چکے ہیں۔

اس کے علاوہ گوئٹے مالا کی اقتصادی امداد کے لئے بھی امریکہ ۶۰ لاکھ ڈالر کی رقم دے رہا ہے اس سے وہاں کی جمہوریہ میں ایک ہسپتال کی تعمیر نیز دوسرے تعمیری اقدامات عمل میں لائے جائیں گے۔

تیسری عالمگیر جنگ بھی جرمنی سے شروع ہوگی؟

سٹاک ہالم ۳ نومبر۔ سویڈن کے جنرل اسٹاف کی رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ بھی کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ ممالک کے درمیان یورپ میں جرمنی سے شروع ہوگی۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سویڈن کی فوج کے دفاعی نظام کو عصر حاضر کی ضروریات کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔

رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ اگرچہ سویڈن نے غیر وابستہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس کی حالت مخدوش ہے۔ اس وجہ سے جزیرہ نمائے اسکنڈے نیویا کے ممالک جنگی نقطہ نگاہ سے بحری اور فضائی اڈے بنانے کے لئے موزوں ہیں سویڈن کے فوجی رہنما اقوام متحدہ کو جنگ کے خلاف مستحکم گارنٹی نہیں سمجھتے۔

ان حالات میں سویڈن کو جدید ترین اسلحہ مثلاً راکٹ اور ایٹمی اسلحہ حاصل کرنے چاہئیں اور فضائی طاقت میں اضافے اور دفاعی نظام کو مستحکم کرنا چاہیئے۔ زہریلی دواؤں اور جراثیم کی جنگ سے بچنے کے انتظامات کئے جائیں اور زمین دوز پناہ گاہیں تعمیر کی جائیں۔

روئی کے بیوپاریوں کیلئے خوشخبری

ہم نے اپنے کرم فرماؤں اور گاہکوں کی سہولت کیلئے اس سال پھر یہ بندوبست کر دیا ہے کہ وہ ہمارے لاہور آفس سے روئی کی بلٹی پر ایڈوانس رقم وصول کر سکتے ہیں۔ اس طرح ان کو کراچی جانے اور وہاں سے ایڈوانس لانے کی تکلیف نہیں ہوگی۔ اور ان کا بہت سا قیمتی وقت بھی بچ جائیگا انشاء اللہ کاروبار ہر لحاظ سے تسلی بخش طریقہ پر ہوگا۔

ملک عبد الرحمان مینجنگ ڈائریکٹر

دی ایشیو افریقن کمپنی لمیٹڈ

لاہور آفس	کراچی آفس
۶۵۔ مال روڈ۔ لاہور۔ (بالائی منزل سٹنڈرڈ ریسٹورنٹ)	بلاسس سٹریٹ۔ نیوچالی کراچی
ٹیلی فون ۳۳۶۵	ٹیلی فون ۳۲۵۵۰ / ۳۴۶۶۸
تار کا پتہ ASIAF	تار کا پتہ AFRICOM

مال اس پتہ پر بک کریں:-

الشیو افریقن کمپنی لمیٹڈ کراچی T.P.X.C—9 T.P.X.B—19